بسم اللہ الرحمن الرحیم

انا خاتم النبیین لا نبی بعدی (ﷺ)

آستین کے سانپ

یعنی

قادیانی سانپ

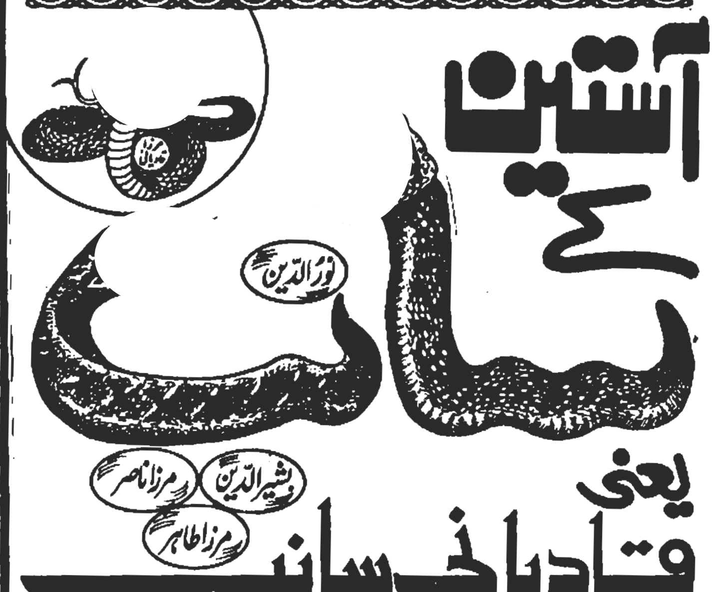

- جنہوں نے قصرِ نبوّت کی دیوار میں اِرتداد کا ڈنک مار کر قادیانی نبوت چلانے کی ناپاک جسارت کی۔
- جنہوں نے پاکستان کی بُنیادوں میں علیحدگی کا ڈنک مارا اور وطنِ عزیز دولخت ہوگیا۔
- جو ملّتِ اسلامیہ کی رگوں میں فرقہ پرستی کا زہر گھول کر انتشار و خلفشار کی فضا پیدا کر رہے ہیں۔
- یہ سانپ اِسی دھرتی کا دُودھ پیتے ہیں، اِسی میں بلیں بنا کر رہتے ہیں اور ہر بل کا کنکشن اسرائیل سے جا ملتا ہے، ارضِ وطن اِن کی زہرناکیوں اور سفّاکیوں کی وجہ سے زخمی زخمی، لہولہو ہے اور تڑپ تڑپ کر محبانِ وطن کو پکار رہی ہے۔

پاکستان کا تصور حکیم الامت' ترجمان حقیقت' شاعر مشرق اور غرقاب عشق رسولؐ حضرت علامہ اقبالؒ نے پیش کیا تھا۔ جہاں مفکر پاکستان نے پاکستان کا عظیم تصور پیش کیا وہاں پیکر حکمت و دانائی اقبال مرحوم نے خطرے کی گھنٹی بجاتے ہوئے واشگاف الفاظ میں امت مسلمہ کو دین اسلام اور ملت اسلامیہ کے خلاف یہود و نصاریٰ کی ایک بہت بڑی' گھناؤنی سازش "فتنہ قادیانیت" سے بھی خبردار کیا تھا۔ محسن قوم علامہ اقبالؒ فرنگی کی تیار کردہ جھوٹی نبوت اور جھوٹے نبی مرزا قادیانی کی سازشوں سے بخوبی آشنا تھے اس مرد قلندر نے قادیانیت کے غلیظ چہرے سے نقاب سرکا کر' اس کی بے وفا آنکھوں میں جھانک کر' اس کی لوح دماغ پڑھ کر اور اس کے دل کی تہوں میں اسلام اور ملت اسلامیہ سے بغاوت کے سرکش ارادوں کو اپنی چشم بینا سے دیکھ کر' دو تاریخی جملے کہے تھے "قادیانیت یہودیت کا چربہ ہے"۔ "قادیانی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں۔"

قیام پاکستان کے بعد قادیانی' مرکز کفر و الحاد "قادیان" سے ایک سازش کے تحت ربوہ منتقل ہو گئے۔ انگریز گورنر سر فرانسس موڈی نے اپنے ان چہیتوں کو ربوہ میں ۱۰۳۳ ایکڑ سات کنال آٹھ مرلے اراضی' پر انا آنہ فی مرلہ کے حساب سے ملت اسلامیہ سے غداری کے عوض تحفتہ عنایت کی۔ "ربوہ" ضلع جھنگ دریائے چناب کے کنارے چاروں طرف پہاڑوں سے گھرا ہوا "پاکستان" کے مرکز میں واقع ہے اور دفاعی لحاظ سے ضلع سرگودھا کے قریب ایک اہم علاقہ ہے۔ قادیانی وزیر خارجہ سر ظفر اللہ کی وزارت نے حکومت کی نوازشات کا رخ ربوہ کی طرف موڑ دیا۔ ربوہ میں ریلوے اسٹیشن قائم ہوا۔ سکولوں کی تعمیر شروع ہو گئی۔ تار گھر بنایا گیا۔ ہسپتال تعمیر ہوا۔ کالج معرض وجود میں آیا۔ بجلی پہنچائی گئی۔ سڑکیں بنائی گئیں اور دیگر تعمیر و ترقی کے بے شمار کام ہوئے۔ ربوہ

میں کسی مسلمان کو داخل ہونے کی اجازت نہ تھی۔ نام نہاد قادیانی خلیفہ کی اپنی مطلق العنان خلافت تھی۔ خلیفہ کی اپنی عدالتیں اور نظارتیں تھیں۔ ربوہ شہر کے اپنے الگ اسٹام پیپر تھے۔ سکولوں کالجوں کے اساتذہ کا تمام سٹاف قادیانی تھا۔ المختصر پاکستان میں ایک مضبوط اور ایک منظم قادیانی ریاست قائم ہو چکی تھی۔

اب ہم حقائق کی روشنی میں نہایت مختصر انداز میں ثابت کرتے ہیں کہ قادیانی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں۔

اکھنڈ بھارت ..... ہم ہندوستان کی تقسیم پر رضا مند ہوئے تو خوشی سے نہیں بلکہ مجبوری سے اور پھر یہ کوشش کریں گے کہ کسی نہ کسی طرح پھر متحد ہو جائیں ("الفضل" ۱۷ مئی ۱۹۴۷ء)

قادیانی مردے امانتاً" دفن ہیں..... قادیانیوں نے آج تک وجود پاکستان کو تسلیم نہیں کیا۔ کیونکہ ان کا الہامی عقیدہ ہے کہ ایک نہ ایک دن پاکستان ٹوٹ کر رہے گا اور ہم اپنے قبلہ و کعبہ قادیان ضرور جائیں گے اسی لیے قادیانی اپنے مردوں کو ربوہ کے نام نہاد بہشتی مقبرہ میں امانتاً" دفن کرتے ہیں کیونکہ جب پاکستان ٹوٹ جائے گا تو ہم اپنے مردے یہاں سے نکال کر قادیان لے جائیں گے۔ مرزا بشیرالدین محمود ابن مرزا قادیانی و دیگر قادیانی گرو گھنٹالوں کی قبروں پر ایسی ہی باغیانہ اور غدارانہ تحریریں رقم تھیں۔ جو اب کسی مصلحت کے تحت ہٹا دی گئیں ہیں۔

قائداعظمؒ کا نماز جنازہ نہیں پڑھا..... محسن قوم' بانی پاکستان محمد علی جناحؒ کا نماز جنازہ اس وقت کے قادیانی وزیر خارجہ سر ظفر اللہ مرتد نے نہیں پڑھا تھا بلکہ غیر ملکی سفیروں کے ساتھ باہر بیٹھا رہا (وہ قائداعظمؒ کو کافر سمجھتا تھا' کیونکہ قائداعظمؒ مرزا قادیانی کو نبی نہیں مانتے تھے۔)

تقسیم ملک کے وقت قادیانیوں نے پاکستان میں شمولیت کرنے سے انکار کر دیا تھا اور حد بندی کمیشن کے سامنے ایک الگ قادیانی ریاست کا مطالبہ کیا تھا اور اس میں اپنی تعداد' علیحدہ مذہب' اپنے سکول' فوجی ملازمین کی کیفیت اور آبادی وغیرہ کی تفصیلات درج کیں۔ حتیٰ کہ قادیانی جماعت نے باؤنڈری کمیشن کو قادیانی ریاست کا الگ نقشہ بھی پیش

کیا یہ تمام تفصیلات حال ہی میں شائع ہونے والی کتاب The Partition of the Punjab میں درج ہیں۔

بلوچستان پر قبضہ کرنے کا منصوبہ..... قادیانی جب اپنی علیحدہ ریاست قائم کرنے میں ناکام رہے تو پھر انہوں نے یہ منصوبہ بنایا کہ پاکستان میں ایک صوبہ قادیانی ہونا چاہیے' اس کے لیے انہوں نے بلوچستان کا انتخاب کیا انہوں نے سوچا کہ بلوچستان رقبہ کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے اور آبادی کے لحاظ سے سب سے چھوٹا اور آبادی کی اکثریت ان پڑھ ہے لہٰذا یہاں ہمارا کھوٹہ سکہ خوب چلے گا۔ لیکن علماء حق نے ان کی اس سازش کے پرخچے اڑا دیئے۔

ملاحظہ ہو قادیانی منصوبہ'

"بلوچستان کی کل آبادی پانچ یا چھ لاکھ ہے۔ زیادہ آبادی کو احمدی بنانا مشکل ہے لیکن تھوڑے آدمیوں کو تو احمدی بنانا کوئی مشکل نہیں۔ پس جماعت اس طرف اگر پوری توجہ دے تو اس صوبہ کو بہت جلد احمدی بنایا جا سکتا ہے اگر ہم سارے صوبے کو احمدی بنا لیں تو کم از کم ایک صوبہ تو ایسا ہو جائے گا جس کو ہم اپنا صوبہ کہہ سکیں گے۔ پس تبلیغ کے ذریعہ بلوچستان کو اپنا صوبہ بنا لو تاکہ تاریخ میں آپ کا نام رہے۔" (مرزا محمود احمد کا بیان مندرجہ "الفضل" ۱۳ر اگست ۱۹۴۸ء)

لیاقت علی خاں کا قتل..... گزشتہ دنوں قومی اخبارات میں اور کراچی سے شائع ہونے والے ایک جریدہ ہفت روز تکبیر (مارچ ۱۹۸۶ء) میں پاکستان کے سراغرساں جیمز سالومن ونسٹنٹ کی یادوں کے حوالہ سے بتایا گیا کہ پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خاں کو سید اکبر نے نہیں بلکہ ایک جرمن قادیانی کنزے نے قتل کیا ہے۔ اس قادیانی کی پرورش سر ظفر اللہ خاں نے کی تھی' اب اس قتل کی وجہ بھی سنیئے۔

"سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ کو حکم فرمایا کہ وزیر اعظم پاکستان خان لیاقت علی خاں سے ملاقات کر کے انہیں قادیانیوں کی خرمستیوں اور سیاسی قلابازیوں سے آگاہ کرو۔ لہٰذا ملاقات کے لیے صرف ۵ منٹ کا وقت دیا گیا لیکن جب قاضی صاحب نے قادیانیت کے سربستہ رازوں کی گرہیں کھولیں تو لیاقت علی خاں

ششدر رہ گئے اور یہ پانچ منٹ کی ملاقات اڑھائی گھنٹے میں بدل گئی۔ لیاقت علی خاں نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا "اب یہ بوجھ آپ کے کندھوں سے میرے کندھوں پر آن پڑا ہے۔" سیالکوٹ میں قاضی صاحب کی لیاقت علی خاں سے آخری ملاقات ہوئی اور اس کے بارے میں ایک روایت یہ ہے کہ لیاقت علی خاں نے سر ظفراللہ کو وزیر خارجہ کے عہدہ سے علیحدہ کرنے کا پکا فیصلہ کر لیا تھا اور راولپنڈی کے جلسہ عام میں اس کا اعلان کرنے والے تھے' ادھر قادیانی سازشی قوتیں بھی تیار بیٹھی تھیں۔ جیمز کے بقول کنزے جلسہ عام میں سٹیج کے قریب ہی بیٹھا ہوا تھا' اس نے پٹھانوں والا لباس پہن رکھا تھا' جونہی شہید ملت سٹیج پر آئے' کنزے نے فائرنگ کر کے انہیں شہید کر دیا۔ شور و غل میں سید اکبر کو قاتل مشہور کر دیا گیا اور سوچی سمجھی سازش کے تحت اسے ہلاک کر دیا گیا۔

کنزے راولپنڈی سے فرار ہو کر ربوہ پہنچا اس کے بعد وہ مغربی جرمنی فرار ہو گیا اور بقول جیمز "کنزے آج بھی مغربی جرمنی کے شہر برلن میں زندہ ہے"۔

اسرائیل میں چھ سو قادیانی فوجی..... اسرائیل نے مسلمانان عرب پر جو ظلم و ستم توڑے ہیں' انہیں پڑھ کر ہلاکو' اور چنگیز خاں کے مظالم بھی ماند پڑ جاتے ہیں۔ خصوصاً اسرائیل نے فلسطین میں خون ناحق کے جو دریا بہائے ہیں' صرف وہی داستان ظلم پڑھ کر جسم پر رعشہ طاری ہو جاتا ہے اور شریانوں میں خون منجمد ہوتا محسوس ہوتا ہے لیکن آپ یہ پڑھ کر حیران رہ جائیں گے کہ ۱۹۷۲ء کی قومی اسمبلی میں مولانا ظفر انصاری نے پارلیمنٹ کو یہ بتا کر ورطہ حیرت میں ڈال دیا کہ جہاں ننگ انسانیت یہودی درندے فلسطین و دیگر عرب ممالک کے مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیل رہے ہیں' وہاں ۶۰۰ قادیانی فوجی بھی اسرائیل کی فوج میں باقاعدہ بھرتی ہیں اور اس چنگیزی فعل میں یہودی درندوں سے بھی دو ہاتھ آگے ہیں۔

اسرائیل میں قادیانی مشن..... اسرائیل میں کوئی بھی مذہبی مشن کام نہیں کر سکتا لیکن قادیانی مشن کو اسرائیل میں کام کرنے کی کھلی اجازت ہے' حال ہی میں روزنامہ "نوائے وقت" کے اول صفحہ پر ایک چونکا دینے والی تصویر شائع ہوئی ہے جس میں اپنے فرائض فتیج سے سبکدوش ہونے والا قادیانی مشن کا سربراہ دوسرے نئے آنے والے

بلا تبصرہ

Friday, November 22, 1985 The Jerusalem Post

Sheikh Sharif Ahmed Amini (centre), the outgoing head of the Ahmediya, an Indian Moslem sect locally based in Haifa, introduces his successor, Sheikh Mohammed Hamid Kawpar, to President Chaim Herzog yesterday at Beit Hanassi. The new leader of the sect, which has 1,200 followers in Israel, brought numerous documents as evidence that the sect is persecuted in Pakistan. The outgoing sheikh, who is returning to India, praised Israel for allowing his sect to enjoy complete religious freedom. (Rahamim Israeli)

اسرائیل میں سبکدوش ہونے والے قادیانی سربراہ شیخ شریف امینی نئے سربراہ شیخ محمد حمید کا اسرائیلی صدر سے تعارف کرا رہے ہیں
شیخ شریف نے قادیانیوں کو مکمل مذہبی آزادی دینے پر اسرائیل کی تعریف کی۔

قادیانی مشن کے سربراہ کا تعارف اسرائیلی صدر سے کروا رہا ہے۔ اخبار میں راز فاش ہونے پر دارا لکفر ربوہ کے ایوانوں میں کھلبلی مچ گئی اور اس کے ساتھ ساتھ دنیا بھر کے مسلمانوں کی آنکھیں بھی کھل گئیں۔

امریکی ایجنٹ..... قادیانی دنیا کی ہر استعماری طاقت کے ایجنٹ ہیں۔ بڑی طاقتوں کے بغل بچے بن کر رہتے ہیں اور اپنے مفادات سمیٹتے رہتے ہیں' موجودہ حالات میں قادیانیوں کو روئے زمین پر ذلت کی خاک چاٹتے ہوئے دیکھ کر امریکہ اپنے ان پروردوں کی حمایت

میں کھل کر سامنے آگیا اور امریکہ نے واشگاف الفاظ میں حکومت پاکستان کو یہ کہہ دیا ہے کہ امریکہ پاکستان کی امداد صرف اس شرط پر دے گا کہ حکومت پاکستان قادیانیوں کے خلاف اٹھائے گئے سارے قانونی اقدامات واپس لے لے اور انہیں حقائق سے نقاب اٹھاتے ہوئے پاکستان کے سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے اپنے اقتدار کے آخری ایام میں قادیانیت کے نباض آغا شورش کشمیریؒ کو بتایا کہ "برسراقتدار آنے کے بعد جب میں پہلی مرتبہ سربراہ مملکت کی حیثیت سے امریکہ کے دورہ پر گیا تو امریکہ صدر نے مجھے ہدایت کی کہ پاکستان میں قادیانی جماعت ہمارا گروہ ہے آپ ہر لحاظ سے ان کا خیال رکھیں۔ دوسری مرتبہ جب میں پھر امریکہ کے سرکاری دورہ پر گیا تو دوبارہ پھر یہی ہدایت ملی' بھٹو نے کہا کہ یہ بات میرے پاس قومی امانت تھی۔ ریکارڈ کے لیے پہلی مرتبہ انکشاف کر رہا ہوں"۔

روسی ایجنٹ.... قادیانی بین الاقوامی سازشوں اور جاسوسی کے اتنے بڑے ماہر ہیں کہ دونوں سپر طاقتوں امریکہ اور روس کو اپنے انسانیت سوز اور اخلاق شکن منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے اس بدنام زمانہ گروہ کی خدمات مستعار لینا پڑتی ہیں۔ قادیانی فتنے کا ایک ہاتھ امریکہ اور دوسرا ہاتھ روس نے تھاما ہوا ہے۔ گزشتہ دنوں رسوائے زمانہ مرزائی صنعت کار اور دارا لکفر ربوہ کی ایک اہم شخصیت نصیراے شیخ نے لاہور میں اپنی رہائش گاہ پر' پاکستان میں مقیم روسی سفیر کے اعزاز میں ایک پرتکلف عشائیہ کا اہتمام کیا جس میں ملک کی اہم شخصیات کو مدعو کیا۔ دعوت کے بعد نصیراے شیخ قادیانی اور روسی سفیر کی ایک اہم اور خفیہ میٹنگ ہوئی۔

علاوہ ازیں اسلام آباد میں ایک قادیانی پروفیسر جمیل احمد روسی لٹریچر تقسیم کرتا ہوا پکڑا گیا اور اس وقت پاکستان میں قادیانی لابی پاکستان و افغانستان کے مابین تعلقات کی پوری رپورٹ روس کو پہنچا رہی ہے اور دوسری طرف قادیانیوں پر روسی نوازشات کی بارش بھی دیکھیے کہ ننگ وطن ڈاکٹر عبدالسلام کو نوبل پرائز سے نوازا گیا۔ درحقیت یہ نوبل پرائز روسی اور یہوذی لابی کی طرف قادیانیوں کو ان کی خدمات کے عوض دیا گیا۔

شاہ فیصلؒ کی شہادت..... جب ایک خطرناک یہودی سازش کے تحت محسن اسلام'

خادم امت محمدیہ اور پاسبان حرم شاہ فیصل کو شہید کر دیا گیا تو روئے زمین پر بسنے والے تمام مسلمانوں کی آنکھیں خون کے آنسو رو رہی تھیں ہر مسلمان کا دل زخموں سے چور چور تھا۔ لیکن اس وقت قادیان و ربوہ کی منحوس سرزمینوں پر قادیانی چراغاں کر رہے تھے کیونکہ ۱۹۷۴ء میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دلوانے میں اس فرزند اسلام کا بڑا ہاتھ تھا۔ اس مجاہد ختم نبوت نے سابق وزیر اعظم پاکستان ذوالفقار علی بھٹو کو خصوصی طور پر قادیانیوں کو کافر قرار دینے کے لیے کہا تھا چونکہ شاہ فیصل یہود کے ازلی دشمن تھے اور وہ اسرائیل کے وجود کو برداشت نہ کرتے تھے۔ جبکہ قادیانی یہودیوں کے دیرینہ ایجنٹ ہیں اور ان کا آب و دانہ اسرائیل سے آتا ہے۔

سقوط ڈھاکہ..... جب سقوط ڈھاکہ ہوا تو ہر گھر میں صف ماتم بچھی ہوئی تھی۔ جذبہ حب الوطنی سے لبریز ہر پاکستانی مجسمہ غم بنا بیٹھا تھا کیونکہ آج ان کے بھائی ان سے بچھڑ گئے تھے اور وطن عزیز کا ایک بازو کٹ گیا تھا۔ لیکن رنج و الم کی ان گھڑیوں میں ربوہ و قادیان میں شہنائیاں بج رہی تھیں۔ جھوٹی نبوت کے ان قادیانی نوجوانوں نے ربوہ کے بازاروں میں بھنگڑا ڈالا اور مٹھائیاں تقسیم کیں۔ پاکستان کے ان ازلی دشمنوں نے وجود پاکستان کو اپنی منافقت کی تیغ سے جس طرح دولخت کیا' وہ ایک دلدوز داستان ہے۔

غدار ملت مرزا قادیانی کا غدار پوتا اور قادیانی امت کی کفریہ مشینری کا اہم پرزہ ایم ایم احمد سقوط ڈھاکہ کے وقت ملک کی منصوبہ بندی کمیشن کا ڈپٹی چیرمین تھا۔ یہ ملکی معیشت پر کالا ناگ بن کر بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے مشرقی پاکستان توڑنے کے لیے معاشی طور پر ایسی خطرناک سازش تیار کی کہ بنگالی اپنی معاشی زندگی اور احساس محرومی سے تنگ آکر پاکستان کے دشمن بن گئے۔ ایم۔ ایم۔ احمد نے یہ تاثر پھیلا دیا کہ محنت مشرقی پاکستان کرتا ہے اور مغربی پاکستان اس کے خون پسینے سے کمائی ہوئی دولت سے گلچھرے اڑاتا ہے ملک کی ساری دولت پر مغربی پاکستان کا قبضہ ہے اور مشرقی پاکستان کے باشندے غربت و افلاس کی چکی میں پس رہے ہیں۔ دو بھائیوں کے درمیان نفرت و تفرقے کی یہ پہلی سنگین دیوار تھی جو مشرقی پاکستان کے قاتل ایم۔ ایم۔ احمد نے اسرائیل کے اشارے پر تعمیر کی۔ وطن عزیز کا خون کرنے والے اس مجرم نے بحریہ کے لیے جدید ترین اسلحہ' آبدوزیں اور دیگر جنگی سازوسامان نہ خریدا حالانکہ اس کی خریداری کے لیے رقم بھی مختص ہو چکی تھی۔

گزشتہ سے پیوستہ سال راؤ فرمان علی جو مشرق پاکستان میں گورنر کے مشیر بھی تھے' انہوں نے ایک بیان میں کہا تھا کہ مشرقی پاکستان کی علیحدگی کی ایک بڑی وجہ عظیم قادیانی ریاست کے قیام کا نظریہ تھا۔ بنگالیوں کی علیحدگی کے کئی عوامل تھے جن میں غربت' ناخواندگی' پسماندگی' مواصلات کا فقدان بھی شامل تھا۔ یہ سبھی کچھ قادیانی امت کے فرزند ایم۔ ایم۔ احمد کے کمالات کا نتیجہ تھا۔ پروفیسر فرید احمد کے صاحب زادہ نے بھی یہ انکشاف کیا کہ مرزائی بھارت کے ایجنٹ اور آلہ کار ہیں اور انہیں سازشوں سے مشرقی پاکستان کی علیحدگی معرض وجود میں آئی۔

حکومت پر قبضہ کرنے کے منصوبے..... انگریز نے جب اپنے خود کاشتہ پودے مرزا قادیانی کے سر پر جھوٹی نبوت کا ٹوکرا رکھا تو اس کے بعد قادیانیوں نے اپنی ایک خود مختار ریاست کے منصوبے بنانے شروع کر دیئے جہاں وہ اپنی انگریزی نبوت کے عقائد کو پھیلا سکیں چنانچہ ان کے خبث باطن کی چند جھلکیاں ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ ''ہم احمدی حکومت قائم کرنا چاہتے ہیں۔'' (''الفضل'' ۱۴ر فروری ۱۹۲۲ء' خلیفہ قادیان مرزا بشیرالدین محمود کی تقریر)

۲۔ ''اس وقت تک کہ تمہاری بادشاہت قائم نہ ہو جائے تمہارے راستے سے یہ کانٹے ہرگز دور نہیں ہو سکتے۔'' (''الفضل قادیان'' ۸ر جولائی ۱۹۲۲ء)

۳۔ **ابو جہل کی پارٹی.....** ''ہم فتح یاب ہوں گے۔ ضرور تم مجرموں کی طرح ہمارے سامنے پیش ہوں گے' اس وقت تمہارا حشر بھی وہی ہو گا جو فتح مکہ کے دن ابو جہل اور اس کی پارٹی کا ہوا۔'' (اخبار ''الفضل'' ۳ر جنوری ۱۹۵۲ء)

قیام پاکستان سے لے کر آج تک قادیانی' اسلامی جمہوریہ پاکستان کو قادیانی ریاست (نعوذ باللہ) بنانے پر تلے ہوئے ہیں۔ ان وطن دشمن عناصر نے کئی بار اقتدار پر قبضہ کرنے کی سازشیں تیار کیں لیکن جسے اللہ رکھے' اسے کون چکھے۔

مرزائیوں کا سالانہ جلسہ دسمبر ۱۹۷۳ء کو ربوہ میں ہو رہا تھا۔ نام نہاد قادیانی خلیفہ مرزا ناصر تقریر کر رہے تھا۔ پاکستان ایئر فورس کا ایک جہاز اڑتا ہوا آیا' اس نے فضا میں غوطہ لگا کر مرزا ناصر کو سلامی دی۔ دوسرا آیا اس نے بھی یہی عمل دہرایا۔ تیسرے نے بھی

یہی فعل قبیح کیا۔ یہ سارے مرزائی پائلٹ تھے۔ جنہوں نے ایئرفورس کے ایئرمارشل ظفر چودھری کے حکم سے ایسا کیا اس پر قادیانی خلیفہ مرزا ناصر خوشی سے پھولا نہ سمایا۔ اس نے اپنا دامن پھیلا لیا اور آسمان کی طرف منہ کر کے حاضرین سے مخاطب ہوا۔ "میں دیکھ رہا ہوں کہ احمدیت کا پھل جلدی ہی پک کر میری جھولی میں گرنے والا ہے۔"

یہ قادیانی ریاست کی خوشخبری تھی لیکن جس کے دادا مرتد عصر مرزا قادیانی اور باپ قائد المنافقین مرزا بشیرالدین محمود نے کبھی سچ نہ بولا ہو' اس کی زبان پر سچ کیسے آ سکتا تھا اس بات کو تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ ۱۹۷۴ء کی تحریک ختم نبوت پورے زوروں سے اٹھی اور حکومت وقت نے انہیں کافر قرار دے دیا۔

سابق وزیر اعظم پاکستان ذوالفقار علی بھٹو کے عہدہ میں قادیانی جرنیل میجر آدم خان نے حکومت کا تختہ الٹنے کی خطرناک سازش تیار کی۔ سادہ لوح مسلمان نوجوانوں کو بھی اس میں ملوث کر لیا گیا' سازش پکڑی گئی قادیانی جرنیل جنرل آدم اور اس کے بیٹے میجر فاروق اور میجر افتخار جو ریٹائرڈ ایئرمارشل اصغر خاں کے بھائی کے سالے ہیں' قید کر لیے گئے اور قادیانی امت سردی میں سکڑے ہوئے سانپ کی طرح بیٹھ گئی۔

اے محبان پاکستان..... ہمارا وطن پاکستان۔ جان سے پیارا پاکستان جو کروڑوں قربانیوں کا ثمر ہے جسے حاصل کرنے کے لیے ہمارے اسلاف کو خون کی ندیاں عبور کرنا پڑیں جسے حاصل کرنے کے لیے ماؤں نے اپنے چہیتوں کو اپنے ہاتھوں سے کفن پہنا کر انہیں سوئے مقتل روانہ کیا جس کے حصول کے لیے طلباء کو اپنی تعلیم کو خیرباد کہنا پڑا۔ جس کے حصول کے لیے علماء کرام کو پھانسی کے پھندوں کو چومنا پڑا۔ جس کی آزادی کی قیمت بچوں کے نیزوں کی انیوں پر موت کا رقص کر کے ادا کی۔ جس کی آزادی کی تاریخ کے صفحات پر عفت ماب ماؤں بہنوں کی عزت و عصمت کے لٹے ہوئے قافلوں کی خونچکاں داستانیں پڑھ کر جسم پر کپکپی طاری ہو جاتی ہے۔ لیکن.....

اے میرے وطن کے لوگو! قادیانی ہمارے اس گلستان پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں جس کی مٹی ہمارے شہداء کے خون سے گندھی ہوئی ہے۔ قادیانی اس اسلامی ریاست کو قادیانی ریاست بنانا چاہتے ہیں' وہ یہاں پرچم اسلام کو سرنگوں کر کے قادیانیت کا جھنڈا

لہرانا چاہتے ہیں (نعوذ باللہ) وہ یہاں اسلام زندہ باد' تاجدار ختم نبوت زندہ باد کی بجائے احمدیت (قادیانیت) زندہ باد اور مرزا قادیانی زندہ باد کے نعرے لگانا چاہتے ہیں (معاذ اللہ) ختم نبوت کے ڈاکوؤں کا یہ گروہ یہاں نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی عالم گیر نبوت کی جگہ انگریزی نبی' مرزا قادیانی کی نبوت چلانا چاہتے ہیں۔ (العیاذ باللہ) یہ حریصان اقتدار کرسی اقتدار سے مسلمان حکمرانوں کو اتار کر وہاں اپنے نام نہاد خلیفہ کو بٹھانا چاہتے ہیں اور مسلمانوں کو ہمیشہ کے لیے یہودیوں کا غلام بنانا چاہتے ہیں۔

اے پاکستان کے سپاہیو و فدائیو! آستین کے ان سانپوں پر کڑی نگاہ رکھو! اور ان کے زہر قاتل سے ملت اسلامیہ کے ہر فرد کو بچاؤ۔ انہیں کلیدی اسامیوں سے ہٹاؤ کیونکہ یہ یہود و نصاریٰ کے گماشتے ہیں' افواج پاکستان سے انہیں نکال باہر کرو کیونکہ یہ جہاد کے منکر ہیں۔ غرضیکہ زندگی کے ہر میدان میں ان کا سختی سے محاسبہ کرو۔ رب العزت ہمیں غداران دین و ملت سے جہاد کرنے اور انہیں کیفر کردار تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)